خلاصہ خطبہ جمعہ 28 اگست 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق آنحضرت ﷺ کی غلامی میں زمانہ کے امام مسیح موعود و امام مہدی کو حکم و عدل بنا کر بھیجا۔وہ حکم و عدل جس نے اسلام کی حقیقی تعلیم کی روشنی میں تمام مسلمانوں کو امت واحدہ بنانا تھا۔جس نے تمام فروعی اختلافات کو دور کرکے امت واحدہ بنانا تھا۔جس نے مسلمانوں کو ایک وحدت عطا کرنی تھی۔پس آج ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کے ہر فرقہ میں سے وہ لوگ جنہوں نے سنجیدگی سے غور کیا ، اسلام کے مختلف فرقوں کے اختلافات کے درد کو محسوس کیا، انہوں نے علم ، عقل اور دعاؤں سے کام لیتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شمولیت اختیار کی۔اور لاکھوں کی تعداد میں ہر سال شامل ہورہے ہیں۔پس جماعت احمدیہ کسی فرقہ یا اختلاف پر قائم ہونے والی جماعت نہیں ہے بلکہ آنحضرت ﷺ کے غلام صادق کے ذریعہ آخری زمانہ میں قائم ہونے والی جماعت ہے۔۔۔فرمایا آج کل محرم کا مہینہ ہے۔انگریزی سال شروع ہونے پر ہم ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارک دیتے ہیں۔لیکن بد قسمتی سے اسلامی سال کے آغاز پر کئی اسلامی ممالک میں قتل و غارت ہوتی ہے۔ہمیں اپنے رویوں کو بدلنا چاہئے، ہمیں دیکھنا چاہئے کہ کس طرح امت مسلمہ بنا کر ان اختلافات کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ہمیں دیکھنا چاہئے کہ ہمارے آقا و مطاع ﷺ نے اسلام کی ابتدائی ترقی کے زمانہ کے بعد فیج اعوج کی خبردی تھی تو خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی خبر بھی دی تھی۔پس جب حالات بتارہے ہیں کہ قرآن و حدیث کی نشانیاں پوری ہورہی ہیں اور ہوگئی ہیں تو کیوں نہ ہم اس حکم و عدل کی اور آنحضرت ﷺ کے غلام صادق کی تلاش کریں، جو اختلافات کو ختم کرکے امت واحدہ بنانے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلفاء راشدین کا مقام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اور میں یہ جانتا ہوں کہ کوئی شخص مومن اور مسلمان نہیں بن سکتا جب تک ابو بکر، عمر، عثمان اور علی جیسے رنگ پیدا نہ کرتا ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا چاروں خلفائے راشدین کا ایک مقام و مرتبہ ہے۔ہر ایک کے مقام کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختلف جگہوں پر بیان فرمایا ہے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چاروں خلفاء کے بارہ میں الگ الگ تفصیل بیان فرمائی۔

فرمایا آج کل محرم کا مہینہ ہے اور ایک دو دن تک دس محرم ہے جس دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی۔شیعہ لوگ غم کا اظہار کرتے ہیں۔اس موقع پر عام لوگ ہمارے بارہ میں یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اہل بیت سے محبت نہیں رکھتے۔حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خاندان نبوت کے لوگوں کے بارہ میں کیا خیالات رکھتے ہیں اس بارہ میں کچھ بیان کرتا ہوں۔حضرت علیؓ کے بارہ میں فرمایا میں نے آپ کو نیند کی حالت میں نہیں بیداری کی حالت میں دیکھا ہے کہ آپ نے خدائے علیم کی کتاب کی تفسیر مجھے عطا کی ہے اور فرمایا یہ میری تفسیر ہے۔اور اب یہ تمہارے سپرد کی جاتی ہے۔پس جو تمہیں دیا جاتا ہے اس پر خوش ہو جاؤ۔چنانچہ میں نے ایک ہاتھ بڑھایا اور وہ تفسیر لے لی۔اور خدائے معطی و قدیر کا شکر ادا کیا۔میں نے آپ کو بہت مضبوط جسم والا اور پکے اخلاق والا متواضع اور منکسر، شگفتہ رو اور پُر نور پایا۔

اور میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ بہت پیار اور محبت سے پیش آئے۔۔۔ اور سچے مخلصوں کی طرح اظہار محبت کیا۔اور آپ کے ساتھ حسن اور حسین دونوں اور سید الرسل خاتم النبیین بھی تھے۔۔۔

ان حالات میں دعاؤں پر بہت زور دیں۔رب کل شیء خادمك۔۔۔ کی دعااور درود شریف بہت پڑھیں۔فتح و کامرانی ان شاء اللہ تعالیٰ ہمیں عطا ہوگی۔دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عقل دے اور اس سال کسی بھی ملک سے یہ اطلاع نہ ملے جہاں ایک مسلمان نے ہی ایک مسلمان کو مارا ہو۔اور ان کو یہ سمجھ آجائے کہ ہماری کامیابی اسی میں ہے کہ زمانہ کے امام کی بیعت میں آجائیں۔اللہ تعالیٰ ان کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین